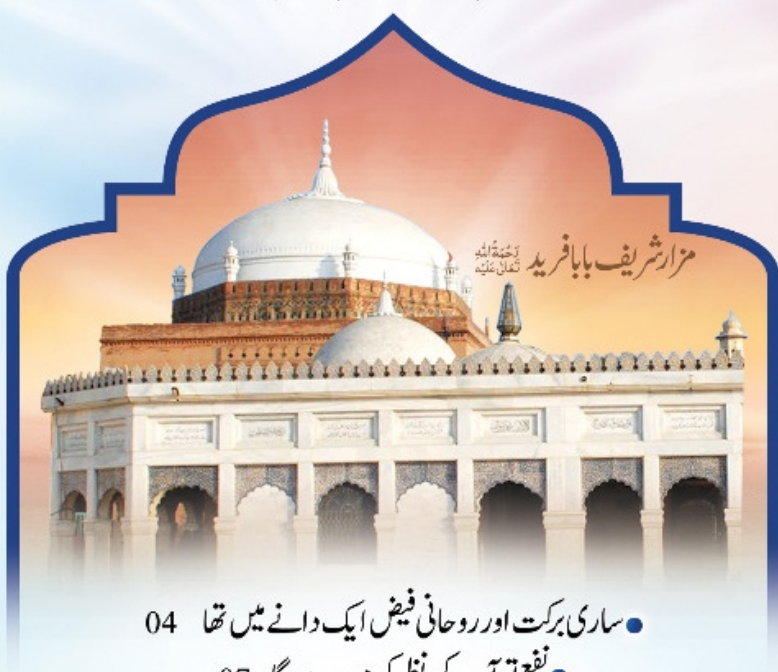


سیرت بابا فرید

رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ

صفحات 17

(یوم عرس: 5 محرم الحرام)



- ساری برکت اور روحانی فیض ایک دانے میں تھا 04
- نفع تو آپ کی نظرِ کرم سے ہو گا 07
- جادو گر کی توبہ 09
- فرید الحق، حق سے جا ملے 17

پیش کش: مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

سیرت بابا فرید رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ

دُعائے عطار

یا اللہ! جو کوئی 17 صفحات کا رسالہ: ”سیرت بابا فرید رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ“ پڑھ یائے اُس کو بابا فرید الدین گنج شکر رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ کی خواب میں زیارت اور جنت الفردوس میں رفاقت عنایت فرما۔
اٰمِيْنَ بِحَا۟لِ النَّبِیِّ الْاَمِيْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

دُرود شریف کی فضیلت

اللہ پاک کے آخری نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جس نے مجھ پر 100 مرتبہ دُرود پاک پڑھا اللہ پاک اُس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ نفاق اور جہنم کی آگ سے آزاد ہے اور اُسے بروز قیامت شہدا کے ساتھ رکھے گا۔

(مُعْجَم اَوْسَط ج ۵ ص ۲۵۲ حدیث ۲۳۵، دار الکتب العلمیۃ بیروت)

صَلُّوْا عَلٰی الْحَبِیْب صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

نمازی بنانے کا عجیب طریقہ

ایک نیک گھرانے کے شریف اور سعادت مند بچے کو بچپن سے شکر (براؤن شوگر) بہت پسند تھی۔ اُس کی امی جان نے پہلی بار جب اُس کو نماز کی ترغیب دی تو فرمایا: ”بیٹا! نماز پڑھا کرو، اس سے اللہ پاک راضی ہوتا ہے اور عبادت گزار بندوں کو انعامات سے نوازتا ہے۔ تم نماز پڑھو گے تو تمہیں شکر ملا کرے گی۔ وہ خوش نصیب بچہ جب نماز ادا کرتا تو اُس کی امی جائے نماز کے نیچے شکر کی ایک پڑیا (Small Packet) رکھ دیا کرتیں۔ وہ بچہ پابندی سے نماز ادا کرتا اور نماز کے بعد شکر کی صورت میں اپنی پسندیدہ شے کو حاصل کر لیا کرتا تھا۔ ایک دن اُس کی امی مصروفیات کے باعث جائے نماز کے نیچے

شکر رکھنا بھول گئیں۔ جب وہ بچہ نماز سے فارغ ہوا تو امی نے پوچھا: بیٹا! شکر ملی؟ سعادت مند بیٹے نے عرض کی: جی ہاں! مجھے ہر نماز کے بعد شکر مل جاتی ہے۔ یہ سنتے ہی امی جان رو پڑیں اور اس غیبی مدد پر دل ہی دل میں اللہ پاک کا شکر ادا کرنے لگیں۔ (محبوب الہی ص ۵۲، فرید بک اسٹال لاہور، تذکرہ اولیائے پاکستان ج ۱ ص ۲۸۹، بشیر برادرز لاہور، جواہر فریدی ص ۲۹۸، مکتبہ بابا فرید پاکستان)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! کیا آپ جانتے ہیں یہ سعادت مند اور خوش نصیب نمازی ”بچہ“ کون تھا؟ یہ مشہور ولی اللہ سلسلہ عالیہ چشتیہ کے عظیم پیشوا حضرت بابا فرید الدین مسعود گنج شکر چشتی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه تھے۔

تعارف

آپ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه 569 یا 571ھ مطابق 1175ء میں ملتان کے قصبہ ”کھتوال“ میں پیدا ہوئے۔ (سیر الاولیاء مترجم ص ۱۵۹، لاہور، حیات گنج شکر ص ۲۵۸، اکبر بک سبیر لاہور) آپ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه کا اصل نام ”مسعود“ ہے جبکہ ”فرید الدین گنج شکر“ کے لقب سے مشہور ہیں، آپ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه کا سلسلہ نسب جتنی صحابی امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر فاروق اعظم رَضِیَ اللہُ عَنْہُ تک پہنچتا ہے۔

گنج شکر کہنے کی وجہ

آپ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه کو گنج شکر کہنے کی کئی وجوہات مشہور ہیں جن میں سے دو سنئے! (۱) ملفوظات اعلیٰ حضرت میں ہے: حضرت شیخ فرید الحق والدین گنج شکر رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه کو ایک مرتبہ 80 فاقے ہو چکے تھے۔ نفس ”الْجُوعُ الْجُوعُ“ (ہائے بھوک، ہائے بھوک) پکار رہا تھا، اُس کے بہلانے کے لیے کچھ کنکر (Stone) اُٹھا کر منہ میں ڈالے۔ ڈالتے ہی شکر (براؤن شوگر) ہو گئے، جو کنکر منہ میں ڈالتے شکر ہو جاتا اسی وجہ سے آپ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه ”گنج شکر“ مشہور ہیں۔ (ملفوظات اعلیٰ حضرت ص ۳۸۲، مکتبہ المدینہ کراچی)

(۲) ایک مرتبہ کچھ بزنس مین (تاجر) اونٹوں پر شکر لادے جا رہے تھے۔ آپ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ نے پوچھا: اونٹوں پر کیا چیز ہے؟ ایک بزنس مین کہنے لگا: اونٹوں پر نمک (Sault) لدا ہوا ہے۔ آپ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ نے فرمایا: تم کہتے ہو تو نمک ہی ہو گا۔ جب قافلہ اپنے مقام پر پہنچا اور سامان کھولا گیا تو اس میں شکر کے بجائے نمک نکلا۔ یہ دیکھ کر بزنس مین (تاجر) سمجھ گئے کہ یہ ہمارے جھوٹ بولنے کی شامت ہے، لہذا اُلٹے قدم آپ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور عرض کی: ہم سے غلطی ہو گئی ہے، معاف فرما دیجئے، اصل میں اونٹوں پر نمک نہیں بلکہ شکر تھی۔ یہ سن کر آپ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ نے فرمایا: تم کہتے ہو تو شکر ہی ہو گی، بزنس مین (تاجر) نے واپس آکر دیکھا تو تمام نمک شکر میں تبدیل ہو چکا تھا۔

(اخبار الاخبار ص ۵۳، ملخصاً، فاروق اکیڈمی خیرپور، خزینۃ الاصفیاء ج ۲ ص ۱۱۶، مکتبہ نبویہ لاہور، گلزار ابرار مترجم ص ۴۹، ملخصاً مکتبہ سلطان عالمگیر لاہور)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللہُ عَلَیْ مُحَمَّدٍ

نیک ماں کی برکتیں

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ماں بچے کے لئے گویا زمین کی حیثیت رکھتی ہے، لہذا بیوی کے انتخاب کے سلسلے میں مرد کو بہت احتیاط سے کام لینا چاہیے کہ ماں کی اچھی یا بُری عادات کل اولاد میں بھی منتقل ہوں گی۔ نبی پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ”کسی عورت سے نکاح کرنے کے لیے چار چیزوں کا خیال رکھا جاتا ہے: (۱) اس کا مال (۲) حَسْبُ نَسَب (۳) حُسْن وِجْمَال اور (۴) دین۔“ پھر فرمایا: ”تمہارا ہاتھ خاک آلود ہو

تم دیندار عورت کے حُصُول کی کوشش کرو۔“ (بخاری ج ۳ ص ۴۲۹ حدیث ۵۰۹۰، دارالکتب العلمیہ بیروت)

سلسلہ عالیہ چشتیہ کے تین عظیم پیشوا حضرت سیدنا خواجہ قُطُب الدِّین بختیار کاکی،

حضرت بابا فرید الدین مسعود گنج شکر اور حضرت سید محمد نظام الدین اولیا رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِم کی دینی تربیت اپنی امی جان ہی کے ہاتھوں ہوئی۔ کیونکہ ان تینوں اولیائے کرام کے ابو جان بچپن میں ہی انتقال فرما گئے تھے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللہُ عَلَی مُحَمَّد

ملتان شریف میں آمد

آپ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه 18 سال کی عمر میں ملتان گئے۔ جہاں حضرت مولانا منہاج الدین ترمذی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه کے مدرسہ میں داخل ہو کر قرآن و حدیث، فقہ و کلام اور دیگر علوم مُرَوَّجہ کے ساتھ ساتھ عربی اور فارسی پر بھی مہارت حاصل کی۔ روزانہ ایک ختم قرآن شریف آپ کا معمول تھا۔ تھوڑے ہی وقت میں اساتذہ کی توجہ کا مرکز بن گئے۔

انار کے ایک دانے کا کمال

حضرت سیدنا شیخ جلال الدین تبریزی سُہروردی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه نے آپ کو ایک انار بطور تحفہ عطا فرمایا۔ آپ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه روزے سے تھے لہذا اسے دوسرے ساتھیوں نے کھالیا۔ بعدِ افطار آپ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه کو انار کے چھلکے میں ایک دانہ ملا۔ آپ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه نے وہ دانہ کھایا تو ایسا محسوس ہوا کہ روحانیت کی روشنی سے ان کا وجود جگمگا اٹھا ہے۔ بعد میں جب یہ واقعہ بابا فرید رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه نے اپنے پیر و مرشد حضرت سیدنا خواجہ قُطُب الدِّین بختیار کاکی چشتی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه کو سنایا تو انہوں نے فرمایا: ساری برکت اور روحانی فیض اُسی ایک دانہ میں تھا۔ باقی پھل میں کچھ نہ تھا۔ (محبوب الہی، ۵۳: تصرف)

میں کیوں نہ فرید فرید کہوں، میں کیوں نہ تری چوکھٹ چوموں
ہے در تیرا جنت کا گھر آباد رہے تیرا پاکپتن

جنتی دانہ

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! انار کے بارے میں یہ بات مشہور ہے کہ ہر انار میں ایک دانہ جنتی ہوتا ہے چنانچہ حضرت سیدنا حمید بن جعفر رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ اپنے ابو جان سے نقل کرتے ہیں کہ صحابی ابنِ صحابی حضرت سیدنا عبد اللہ بن عباس رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا انار کا ایک ایک دانہ تناول فرماتے یعنی کھا لیتے تھے، کسی نے اس کی وجہ پوچھی تو فرمایا: مجھے خبر ملی ہے کہ زمین میں کوئی بھی انار کا درخت ایسا نہیں ہے کہ جسے بار دار (یعنی پھل کے قابل) کرنے کے لیے اس میں جنتی انار سے دانہ نہ ڈالا جاتا ہو تو ہو سکتا ہے یہ وہی دانہ ہو۔

(حلیۃ الاولیاء ج ۱ ص ۳۹۸ حدیث ۱۱۳۹، دار الکتب العلمیۃ بیروت)

برکت کا مطلب

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! کھاتے وقت اس بات کا خیال رکھنا چاہئے کہ کھانے کا ذرہ بھی ضائع نہ ہونے پائے۔ ہو سکتا ہے کھانے کی ساری برکت اسی ایک لقمے میں ہو جسے ضائع کر دیا گیا ہے۔ حدیث پاک میں ہے: تم نہیں جانتے کہ کھانے کے کس حصے میں برکت ہے۔

(مسلم ص ۱۱۲۳ احادیث ۲۰۳۲، دار ابن حزم بیروت)

حَافِظُ قَاضِي أَبُو الْفَضْلِ عِيَاض رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ فرماتے ہیں: ”تم نہیں جانتے کہ کھانے کے کس حصے میں برکت ہے۔“ اس کا حقیقی معنی تو اللہ پاک ہی بہتر جانتا ہے۔ لیکن یہاں برکت سے مراد کم کھانے کا زیادہ لوگوں کو کفایت کر جانا اور اس کھانے کے ذریعے تقویٰ حاصل ہونا ہے۔ جبکہ برکت کی اصل تو کسی چیز کا زیادہ ہو جانا اور اس میں وسعت (یعنی کشادگی) کا پید ا ہو جانا ہے۔ (اکمال المعلم ج ۲ ص ۵۰۱ تحت الحدیث ۲۰۳۲، دار الوفاء بیروت)

برتن دھو کر پینے کے طبی فوائد

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! کوئی سُنّتِ خالی از حکمت نہیں۔ جدید سائنس بھی اب اعتراف کرتی ہے کہ وٹامنز خصوصاً ”وٹامن بی کمپلیکس“ کھانے کے اوپری حصّے میں کم اور برتن کے پیندے (یعنی تہہ) میں زیادہ ہوتے ہیں نیز غذا میں موجود معدنی نمکیات صرف پیندے ہی میں ہوتے ہیں جو کہ برتن کو چاٹنے یا دھو کر پی لینے سے کئی امراض کے اِنسِدَاد (ان۔س۔اد) یعنی روک تھام کا باعث بنتے ہیں۔ (فیضانِ سنت جلد اول ص 278، مکتبہ المدینہ کراچی)

(کھانا کھانے کی سنتیں اور آداب سیکھنے کیلئے امیرِ اہلِ سنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی کتاب ”آدابِ طعام“ اور رسالہ ”کھانے کا اسلامی طریقہ“ کا مطالعہ کیجئے۔)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْ مُحَمَّدٍ

مرید ہونے کا واقعہ

اے عاشقانِ بابا فرید! دورانِ طالب علمی حضرت بابا فرید گنج شکر رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه مسجد میں تشریف لے جاتے اور قبلہ رُخ (یعنی کعبہ شریف کی طرف منہ کر کے) بیٹھ کر اپنے اَسْباق (Lesson) یاد کیا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ سلطان المشائخ حضرت قطب الدین بختیار کاکی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه ملتان میں اسی مسجد میں نماز پڑھنے کے لئے تشریف لائے۔ حضرت بابا فرید گنج شکر رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه حسبِ عادت مطالعہ میں مصروف تھے کہ ایک خوشگوار احساس نے آپ کو نظر اُٹھانے پر مجبور کر دیا۔ نظر اٹھنے کی دیر تھی کہ ایک ولیِ کامل کے روشن اور نورانی چہرے کی زیارت سے آنکھیں ٹھنڈی ہونے لگیں چنانچہ بے اختیار ہو کر احتراماً کھڑے ہوئے اور قریب آ کر دوزانو بیٹھ گئے۔ حضرت قطب الدین

بختیار کاکی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه نے تحیّۃ المسجد سے فارغ ہو کر پوچھا: کیا پڑھ رہے ہو؟ عرض کی: فقہ کی کتاب ”الکافی“ ہے، فرمایا: کیا تمہیں معلوم ہے کہ اس کتاب سے نفع ہوگا؟ عرض کی: حضور! نفع تو آپ کی نظرِ کرم سے ہوگا۔ جواب سُن کر حضرت قُطب الدین بختیار کاکی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه بہت خوش ہوئے اور شفقت فرماتے ہوئے آپ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه کو اپنے مریدوں میں شامل فرمایا۔ جب حضرت قُطب الدین بختیار کاکی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه ملتان شریف سے روانہ ہوئے تو آپ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه بھی پیچھے پیچھے چلنے لگے یہ دیکھ کر حضرت قُطب الدین بختیار کاکی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه نے فرمایا: پہلے خوب علمِ دین حاصل کرو پھر میرے پاس دہلی آنا کیونکہ بے علم زاہد شیطان کا مسخرہ ہوتا ہے۔ (سیر الاولیاء مترجم ص ۱۲۱، خزینۃ الاصفیاء ج ۲ ص ۱۱۰ طبعاً)

ج ۲ ص ۱۱۰ طبعاً) اللہ ربّ العزت کی ان پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب

مغفرت ہو۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہ علیہ والہ وسلم

صَلَّی اللہ علیٰ مُحَمَّد

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! علمِ دین حاصل کرنا بہت افضل عبادت ہے۔ علم کی روشنی سے جہالت اور گمراہی کے اندھیروں سے نجات ملتی ہے۔ حدیثِ پاک میں ہے: جو علم کی تلاش میں کسی راستے پر چلتا ہے تو اللہ پاک اس کے لئے جنت کا راستہ آسان فرما دیتا ہے اور بے شک فرشتے طالبِ العلم کے عمل سے خوش ہو کر اس کے لئے اپنے پر بچھا دیتے ہیں اور بے شک زمین و آسمان میں رہنے والے یہاں تک کہ پانی

میں مچھلیاں عالمِ دین کے لئے استغفار کرتی ہیں اور عالم کی عابد پر فضیلت ایسی ہے جیسی چودھویں رات کے چاند کی دیگر ستاروں پر اور بے شک علما و ارثِ انبیاء ہیں۔

(ابن ماجہ ج ۱ ص ۱۲۵ حدیث ۲۲۳، دار المعرفہ بیروت)

اے عاشقانِ بابا فرید! علمِ دین حاصل کرنے کے بہترین ذرائع میں سے ”عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتیں سیکھنے کے لئے مدنی قافلے“ میں سفر کرنا اور مکتبۃ المدینہ کے کتب و رسائل کا مطالعہ کرنا بھی ہے۔ آئیے! دعوتِ اسلامی کی ایک ”مدنی بہار“ سنتے ہیں: فیصل آباد کے ایک نوجوان اسلامی بھائی بہت فیشن پسند تھے، جب بھی مارکیٹ میں نئے فیشن کی پینٹ شرٹ آتی یہ خرید لیا کرتے۔ دنیا کی مستی میں ایسے گم تھے کہ ان کا نماز پڑھنے کو جی نہیں چاہتا تھا، ان کی والدہ فجر کی نماز کے لئے جگاتیں تو ”کل سے پڑھوں گا، اس جمعہ سے نمازیں پڑھنا شروع کروں گا“ وغیرہ کہہ کر ٹال دیا کرتے۔ ان کے بڑے بھائی جو کالج میں پڑھتے تھے، وہ خوش قسمتی سے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو گئے جس کے اثرات گھرتک بھی پہنچے۔ بڑے بھائی ایک دن سنتوں بھرے اجتماع سے واپس لوٹے تو مکتبۃ المدینہ کے چند رسائل لیتے آئے، جب چھوٹے بھائی نے یہ رسائل پڑھے تو ان کا دل چوٹ کھا گیا کہ اب مجھے بھی دعوتِ اسلامی والا بننا ہے۔ چنانچہ یہ بھی دعوتِ اسلامی کے سنتوں بھرے اجتماع میں شریک ہوئے جہاں انہوں نے بیان ”کالے بچھو“ سنا۔ انہوں نے رورو کر توبہ کی اور داڑھی شریف چہرے پر سبانا شروع کر دی۔ یہ غوثِ پاک رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه کے مُرید بھی بنے اور دعوتِ اسلامی کا مدنی کام کرتے کرتے درسِ نظامی میں داخلہ بھی لیا اور ”وکلا مجلس“ کے صوبائی ذمّے دار بھی بنے۔

(فیضانِ نماز ص 97، مکتبۃ المدینہ کراچی)

علم حاصل کرو جہل زائل کرو پاؤ گے راحتیں قافلے میں چلو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللہُ عَلَی مُحَمَّد

شیطان قابونہ پاسکے گا

حضرت بابا فرید الدین گنج شکر رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ جب بغداد حاضر ہوئے تو پندرہ دن حضرت سیدنا شہاب الدین عمر سہروردی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ کی صحبت بابرکت میں رہے جب وہاں سے رخصت ہونے لگے تو آپ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ نے اپنی ہاتھ سے لکھی ہوئی کتاب ”عوارف المعارف“ عطا فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا: شیطان تم پر قابونہ پاسکے گا۔

(انوار الفرید، ص ۳۲۶، لاہور)

شہرت اور نام و نمود سے نفرت

حضرت بابا فرید الدین گنج شکر رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ ایک مرتبہ دہلی میں مولانا بدر الدین غزنوی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ کے یہاں بیان فرمانے تشریف لے گئے لیکن جب آپ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ کا تعارف چند تعریفی کلمات سے کروایا گیا تو آپ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ فوراً وہاں سے واپس تشریف لے آئے اور پھر کبھی اُن کے بیان کی محفل میں تشریف نہ لے گئے۔

مراہر عمل بس ترے واسطے ہو کر اخلاص ایسا عطا یا الہی

(وسائلِ بخشش ص ۷۸، مکتبۃ المدینہ کراچی)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللہُ عَلَی مُحَمَّد

جادوگر کی توبہ

حضرت بابا فرید الدین گنج شکر رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ کے پاکِ پتن شریف رہنے کے

شروع کے دنوں کا واقعہ ہے کہ آپ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه جنگل میں تشریف فرماتھے۔ ایک بوڑھی عورت سر پر دودھ کی ہانڈی (Pot) لئے گزری۔ آپ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه نے پوچھا: اتنا کہاں سے آرہی ہو؟ کہاں جارہی ہو؟ سر پر کیا ہے؟ اس نے روتے ہوئے کہا: اے اللہ کے نیک بندے! اس قصبے (Town) میں ایک جادوگر ہے جو غریبوں پر ظلم کرتا ہے۔ جو اُس کی بات نہ مانے تو اُس کو پریشان کر کے شدید نقصان پہنچاتا ہے۔ جس سے جو چاہتا ہے اپنے ساتھیوں سے منگواتا ہے کوئی انکار نہیں کر سکتا۔ یہ دودھ اُسی کے حکم پر لے جا رہی ہوں۔ اگر نہ جاؤں گی تو میرے گھر پر جو دودھ ہے سب ابھی خون ہو جائے گا۔ اس گفتگو کی وجہ سے جو دیر ہو گئی ہے معلوم نہیں اس کی کیا سزا ملے گی۔ جادوگر کے ظلم کی کہانی سُن کر آپ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه نے اُس خاتون کو تسلی دیتے ہوئے فرمایا: بیٹھ جائیے! گھبرانے کی ضرورت نہیں، یہ سارا دودھ خوشی سے فقرا میں تقسیم کر دیجئے، آپ کا کوئی کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔ اسی دوران جادوگر کا ایک ساتھی وہاں پہنچا اور اس نے بوڑھی عورت کو ڈانٹنا چاہا۔ آپ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه نے اس کی طرف دیکھ کر فرمایا: خاموشی سے بیٹھ جا۔ وہ جو نہی بیٹھا اس کی زبان بند ہو گئی۔ اتنے میں دوسرا ساتھی آپہنچا۔ وہ بھی خاموش بیٹھ گیا۔ اسی طرح اس کے سارے ساتھی آتے گئے اور بیٹھ گئے۔ اگر کوئی اٹھنا چاہتا تو اٹھ نہ پاتا۔ اتنے میں جادوگر بھی وہاں آپہنچا۔ اپنے شاگردوں کی بے بسی دیکھ کر آگ بگولہ (Extremely angry) ہو گیا اور جادو کے ذریعے انہیں چھڑانے کی کوشش کرنے لگا مگر کچھ نہ کر سکا۔ جب اس کا کوئی جادو نہ چل سکا تو بالآخر مجبور ہو کر عاجزی سے کہنے لگا: حضرت! میرے شاگردوں کو چھوڑ

دیکھئے۔ آپ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه نے فرمایا: ایک شرط پر رہائی ہوگی، تو اس شہر سے چلا جا اور کبھی ایسی ظالمانہ حرکتوں کا ارادہ بھی نہ کرنا۔ جادوگر نے شرط مان لی اور اُسی وقت سارا سامان لے کر پاکپتن شریف سے چلا گیا۔ اس طرح آپ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه کی کرامت سے جادوگر ظلم و ستم سے پاکپتن شریف کے رہنے والوں کو نجات ملی۔

(سیر الاقطاب مترجم ص ۱۹۰، خزینۃ الاصفیاء ج ۲ ص ۱۱۹، محبوب الہی ص ۶۱، وغیرہ، بتغیر)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللہُ عَلَیْ مُحَمَّدٍ

سجدوں کی کثرت

حضرت بابا فرید گنج شکر رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه پر بعض اوقات ایسی کیفیت طاری ہوتی کہ آپ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه ایک ایک دن میں ہزار ہزار سجدے فرماتے۔ (ہشت بہشت مترجم، فضل الفوائد ص ۲۹۷، شہر برادر زلاہور) خود بھی نہایت سختی سے جماعت کی پابندی فرماتے اور اپنے مریدوں کو بھی باجماعت نماز ادا کرنے کی تلقین و نصیحت فرمایا کرتے۔ (انوار الفرید ص ۳۲۹ تا ۳۵۱، ملخصاً)

چار چیزیں

حضرت بابا فرید گنج شکر رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه نے ایک مرتبہ ارشاد فرمایا: جو آدمی چار چیزوں سے بھاگتا ہے اس سے چار چیزیں دور کر دی جاتی ہیں: جو زکوٰۃ نہیں دیتا اسے مال سے محروم کر دیا جاتا ہے۔ جو صدقہ اور قربانی نہیں کرتا اُس سے آرام چھین لیا جاتا ہے۔

جو نماز نہیں پڑھتا مرتے وقت اُس کا ایمان چھین لیا جاتا ہے اور جو دُعا نہیں کرتا اللہ پاک اس کی دُعا قبول نہیں فرماتا۔
(بہشت بہشت، راحت القلوب ص ۲۲۰ طبعاً)

میں جوڑنے والا ہوں

ایک مرتبہ حضرت بابا فرید گنج شکر رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه کی خدمت میں ایک محبت کرنے والے نے بطور تحفہ قینچی پیش کی تو آپ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه نے سمجھانے کے لیے ارشاد فرمایا: مجھے قینچی نہ دو، میں کاٹنے والا نہیں بلکہ مجھے سوئی دو کہ میں جوڑنے والوں میں سے ہوں۔
(بابا فرید گنج شکر ص ۵۱)

باتہ چومنے کی برکت

ایک مرتبہ دورانِ بیان حضرت سیدنا بابا فرید الدین گنج شکر رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه نے فرمایا: بہت سارے گناہ گار قیامت کے دن بزرگانِ دین رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه کے مبارک ہاتھ چومنے کی برکت سے بخشے جائیں گے اور دوزخ کے عذاب سے نجات حاصل کریں گے۔ پھر ارشاد فرمایا: ایک بزرگ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه کو ان کے انتقال کے بعد کسی نے خواب میں دیکھ کر پوچھا: مَا فَعَلَ اللهُ بِكَ؟ یعنی اللہ پاک نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا؟ کہا: دنیا کا ہر معاملہ اچھا اور بُرا میرے آگے رکھ دیا، بات یہاں تک پہنچ گئی کہ حکم ہوا: اسے دوزخ میں لے جاؤ، اس حکم پر عمل ہونے ہی والا تھا کہ فرمان ہوا: ٹھہرو! ایک دفعہ اس نے جامع دمشق میں حضرت خواجہ سید شریف زندانی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه کے ہاتھ مبارک کو چوما تھا۔ اس ہاتھ چومنے کی برکت سے ہم نے اسے معاف کیا۔ (بہشت بہشت مترجم، اسرار الاولیاء ص ۳۸۲، تصدیف)

سُبْحَنَ اللهُ! ان اللہ والوں کی پاکیزہ اور بابرکت صحبت کے کیا کہنے کہ جس

کی برکت سے نہ صرف دنیا نکھرتی ہے بلکہ آخرت بھی سنور جاتی ہے۔ اللہ پاک ہمیں اپنے اولیاء کرام کے خاص فیضان سے مالا مال فرمائے۔

امیر اہل سنت کے ہاتھوں پر ایک غیر مسلم کا قبولِ اسلام

۱۴۰۶ھ میں امیر اہل سنت حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری

دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ پَنجاب کے مدنی دورے پر تھے کہ ساہیوال میں ایک دہریہ (Atheist) آپ سے ملنے کے لئے آیا۔ وہ اپنے عقائد و نظریات میں بہت مضبوط دکھائی دیتا تھا لہذا بحث و مباحثہ کے بجائے آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اس اُمید پر اسے کافی محبت و شفقت سے نوازا کہ ہو سکتا ہے کہ حسن اخلاق سے متاثر ہو کر وہ اپنے جھوٹے مذہب سے توبہ کر لے۔ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کو پاکپتن شریف میں منعقد ہونے والی محفل میں بیان کرنا تھا، لہذا وہ بھی آپ کے ساتھ چلنے کے لئے تیار ہو گیا۔ بذریعہ بس پاکپتن شریف پہنچنے کے بعد آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے حضرت سیدنا بابا فرید الدین مسعود گنج شکر رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ کے مزار پر انوار پر حاضری دی۔ وہ دہریہ (غیر مسلم) بھی آپ کے ساتھ تھا۔ رات کے وقت محفل میں آپ نے اپنے مخصوص انداز میں رِقَّت انگیز دُعا کروائی۔ حاضرین پھوٹ پھوٹ کر رو رہے تھے۔ دورانِ دعا آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے رورو کر اللہ پاک کی بارگاہ میں اس کی ہدایت کے لیے دُعا کی۔ جب دعا ختم ہوئی تو اس دہریے نے آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے بڑی عقیدت کا مظاہرہ کرتے ہوئے عرض کی: دورانِ دُعا ایک آنجانے خوف کے سبب میرے توڑ و نگٹے کھڑے ہو گئے، اب میں نے توبہ کر لی ہے۔ پھر اس نے آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے مُبارک ہاتھ پر دہریت سے توبہ کی اور کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو گیا اور آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے ذریعے حُضُور سیدنا غوثِ الاعظم رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ کی غلامی کا پٹا بھی اپنے گلے میں ڈال لیا۔ (انفرادی کوشش ص 101، مکتبہ المدینہ کراچی)

اتباع شریعت کی تلقین

حضرت بابا فرید الدین گنج شکر رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ اپنے خلفا اور مریدین کو وقتاً فوقتاً شریعت کی پابندی کی تلقین فرمایا کرتے تھے کہ اپنی زبان اور ہاتھ سے کسی کو مت ستانا، نہ کسی کو بُرا بھلا کہنا، اپنے ظاہر کو محفوظ رکھنا، آنکھ اور زبان کی حفاظت کرنا اور انہیں رضائے الہی میں مصروف رکھنا، یادِ الہی کو دل میں بسائے رکھنا، ذکر و تلاوت سے ہمیشہ اپنی زبان تر رکھنا اور شیطانی وسوسوں سے دل کو بچائے رکھنا۔ (شہنشاہِ ولایت حضرت گنج شکر ص ۳۱-۳۲)

اے عاشقانِ بابا فرید! حضرت بابا فرید الدین گنج شکر رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ اپنے چاہنے والوں اور مریدوں کو جن نیک کاموں کی ترغیب ارشاد فرماتے تھے الحمد للہ! یہ اور ان جیسے کئی نیک کام ہیں جو اس دور میں امیرِ اہل سنت نے مدنی انعامات کے اندر لکھ کر اس اُمت کو ایک عظیم الشان تحفے کی صورت میں عطا فرمائے ہیں۔

روزانہ اپنا محاسبہ کر کے ہر اسلامی مہینے کی پہلی تاریخ کو اپنا مدنی انعامات کا رسالہ اپنے ذمہ دار کو جمع کروانے کا معمول بنالیں۔

جیڑا رستہ نبیاں ولایاں دا او رستہ میرے مُرشد دا

اس رستے تے میرا وی پیر ہووے میرے پیر دی ہر دم خیر ہووے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللہُ عَلَی مُحَمَّد

آدابِ زندگی

حضرت بابا فرید گنج شکر رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ ہمیشہ دوزانو ہی بیٹھا کرتے تھے، اگر تھک جاتے یا کچھ تکلیف ہوتی تو دونوں گھٹنے کھڑے کر کے پنڈلیوں کے گرد دونوں ہاتھوں کا حلقہ بنا کر ایک ہاتھ سے دوسرا ہاتھ تھام لیتے اور سر مبارک گھٹنوں پر رکھ لیتے، آپ

رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه صاف ستھرا رہنا پسند فرمایا کرتے تھے یہی وجہ تھی کہ ہر روز غسل کرنا آپ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه کے معمولات میں شامل تھا۔ (انوار الفرید، ص ۱۳۹ ملخصاً وغیرہ)

مری ہر ہر اداسے یا نبی سُنّت جھلکتی ہو جدھر جاؤں شہاں خوشبو وہاں تیری مہکتی ہو
صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰهُ عَلَی مُحَمَّد

عبادات

حضرت بابا فرید گنج شکر رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه عشا کی نماز پڑھ کر تمام رات عبادت میں مشغول رہتے تھے، رَمَضَانُ المبارک میں روزانہ رات کو دو قرآن کریم ختم فرمایا کرتے۔ (بہشت بہشت مترجم، افضل النواد، ص ۶۴۵)

آپ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه تحدیثِ نعمت (یعنی اللہ پاک کی نعمت کو مشہور کرنے کی نیت سے) خود ارشاد فرماتے ہیں: میں 30 سال تک اس قدر مُجاہدات میں مشغول رہا کہ نہ دن کو دن سمجھا، نہ رات کو رات، دن بھر تلاوتِ قرآن سے اپنی زبان تر رکھتا جبکہ رات بھر بارگاہِ الہی میں دُعا کرتا اور نوافل و عبادت میں مصروف رہتا تھا۔ (سوانح بابا فرید گنج شکر ص ۳۸ ملخصاً)

تلاوت کا جذبہ عطا کر الہی مُعاف فرامیری خطا ہر الہی

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰهُ عَلَی مُحَمَّد

دل کی بات جان لی

آپ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه شروع میں صومِ داؤدی (یعنی ایک دن چھوڑ کر روزہ) رکھا کرتے تھے، ایک دن حضرت شیخ علی میرٹھی بابا رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه تشریف لائے، کھانا کھاتے وقت دل میں خیال آیا اگر حضرت بابا فرید گنج شکر (رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه) روزانہ روزہ رکھتے تو کتنا اچھا ہوتا، حضرت بابا فرید گنج شکر رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه نے نورِ باطنی سے یہ بات جان لی، لہذا فرمایا: آج سے عہد

کرتا ہوں کہ ہمیشہ روزہ رکھا کروں گا، پھر اپنے اس وعدے پر آخری عمر تک قائم بھی رہے۔

(سوانح بابا فرید گنج شکر ص ۳۹، خزینہ علم و ادب لاہور)

احکام شُرْع پر مجھے دے دے عمل کا شوق پیکر خلوص کا بنیادِ مصطفیٰ

طریقہ بیعت

آپ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه کی نیکی کی دعوت کا انداز دینی تربیت سے ہوتا تھا، شریعت کی خلاف ورزی ذرا براشت نہ کرتے، ارکانِ اسلام کی پابندی پر بہت زور دیتے اور مرید کرتے وقت ہر ایک سے یہ وعدہ لیا کرتے کہ ”میں اللہ پاک سے عہد کرتا ہوں کہ اپنے ہاتھ، پاؤں اور آنکھوں کو خلافِ شرع باتوں سے بچاؤں گا اور احکامِ شریعت بجالاؤں گا۔ اِنْ شَاءَ اللہ۔“

(حیات گنج شکر ص ۴۷۶)

سجدے کی حالت میں انتقال شریف

شعبان المعظم 663ھ مطابق مئی ۱۲۶۵ء میں حضرت بابا فرید گنج شکر رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه کی بیماری نے شدت اختیار کی۔ شدید تکلیف میں بھی آپ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه نماز باجماعت ہی ادا کرتے رہے۔ 4 محرم الحرام کو صبح سے ہی قرآن پاک کی تلاوت فرماتے ہوئے پانچ مرتبہ ختم قرآن فرمایا، 5 محرم الحرام 664ھ مطابق 17 اکتوبر 1265ء کو صبح سے دس بجے تک پانچ مرتبہ قرآن پاک کی تلاوت فرمائی اس کے بعد ذکر و اذکار میں مشغول ہو گئے۔ کچھ دیر بعد آپ کے کمرے سے آواز آئی کہ اب دوست کا دوست سے ملنے کا وقت قریب آگیا ہے، لوگ اندر آ گئے۔ عشا کی نماز باجماعت ادا کرنے کے بعد آپ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه پر غشی طاری ہو گئی، ہوش آیا تو پوچھا: کیا عشا کی نماز پڑھ چکا ہوں، عرض کی گئی: جی ہاں، پھر دو نفل کی نیت باندھ لی، پہلی رکعت کے سجدے میں آپ کی روح جسم سے جدا ہو گئی۔ پھر یہ آواز آئی جسے سب لوگوں نے سنا کہ روئے زمین پر امانت

تھی سو اللہ کے سپرد ہوئی۔ انتقال شریف کی خبر پھیلی تو ایک شور مچ گیا، اتنے لوگ جمع ہوئے کہ نمازِ جنازہ کا انتظام شہر سے باہر کرنا پڑا۔ آپ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه کے خلیفہ مولانا بدر الدین اسحاق رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه نے نمازِ جنازہ پڑھائی پھر جنازہ شہر میں لایا گیا۔

فرید الحق، حق سے جاملے

حضرت خواجہ نظام الدین اولیا رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه فرماتے ہیں: جس رات حضرت بابا فرید الدین گنج شکر رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه کا انتقال شریف ہوا، ایک بزرگ نے خواب میں دیکھا کہ آسمان کے دروازے کھلے ہیں اور یہ آواز آرہی ہے: ”خواجہ فرید الحق حق سے جاملے اور اللہ پاک آپ سے خوش ہے۔“ اللہ ربِّ الْعِزَّت کی ان پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔ امین بِجَاهِ النَّبِيِّ الْأَمِين صَلَّى اللہ علیہ والہ وسلم

ہو خیر غریب نوازی کی، بھرو جھولی غریب نیازی کی
ہوتی ہے یہیں منگتوں کی گزر آباد رہے تیرا یا کپتن
صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللہ عَلَی مُحَمَّد

فہرس

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
9	جادوگر کی توبہ	1	دُرود شریف کی فضیلت
11	سجدوں کی کثرت	1	نمازی بنانے کا عجیب طریقہ
11	چار چیزیں	2	تعارف
12	میں جوڑنے والا ہوں	2	گنج شکر کہنے کی وجہ
12	ہاتھ چومنے کی برکت	3	نیک ماں کی برکتیں
13	ہیر اہل سنت کے ہاتھوں پر ایک غیر مسلم کا قبول اسلام	4	ملائن شریف میں آمد
14	اتباع شریعت کی تلقین	4	انار کے ایک دانے کا کمال
14	آداب زندگی	5	جنتی دانہ
15	عبادات	5	برکت کا مطلب
15	دل کی بات جان لی	6	برتن دھو کر پینے کے طبی فوائد
16	طریقہ بیعت	6	فرید ہونے کا واقعہ
16	سجدے کی حالت میں انتقال شریف	9	شیطان قابو نہ پاسکے گا
17	فرید الحق، حق سے جاملے	9	شہرت اور نام و نمود سے نفرت

بابا فرید الدین گنج شکر رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ کے اقوال

- گناہ کر کے شیخی بگھارنا (یعنی خوش ہونا)
سخت معیوب ہے۔
 - ”دین“ کا کوئی معاوضہ نہیں ہو سکتا۔
 - ”وقت“ کا کوئی بدل نہیں مل سکتا۔
 - اپنے عیب کو ہمیشہ زیرِ نظر رکھو۔
- (سیر الاولیاء مترجم، ص ۱۴۱ ملخصاً)



978-969-722-139-4



01082101



فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی

UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278

www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net

feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net